روح اخبار

کتب خانہ ... دہلی

—— ریلوے حکام نے مسافروں کی حفاظت کیلئے خاص انتظامات شروع کردیئے ہیں۔ تمام ریلوے لائنوں میں خطرے کی زنجیریں زنانہ تیسرے درجوں میں اور زیادہ لگادی گئی ہیں۔ اور زنانہ انٹر کے درجوں میں دروازوں اور کھڑکیوں دونوں میں حفاظتی کھٹکے اور زیادہ لگائے جارہے ہیں (صدق)

—— امریکہ میں ایک لاکھ بچے بن بیاہی ماؤں سے ہر سال پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ اور یہ شرح تدریجاً برابر بڑھ رہی ہے چنانچہ اگر کوئی بالکل خلاف توقع مانع نہ پیش آگیا تو دس برس کی مدت میں ناجائز ولادتوں کی تعداد کوئی ۱۵ لاکھ تو ہو جائیگی (صدق)

—— معلوم ہوا ہے کہ ملک معظم کی حکومت نے حکومت ہند کے سپلائی ڈپارٹمنٹ کو لکھا ہے کہ وہ دس لاکھ فوجی بوٹوں کی فراہمی کا انتظام کرے۔ جس کی لاگت اندازاً ایک کروڑ روپیہ ہوگی۔ معلوم ہوا ہے کہ فوجی لوگوں کو کمبل پہنچانے کے آرڈر ۹۰ لاکھ روپیہ تک پہنچ چکے ہیں۔ (تیج)۔

—— وزیر تعلیم ترکی نے حکم صادر کیا ہے کہ لڑکیوں کو بھی فوجی تربیت دینی چاہئے۔ تاکہ اگر ترکی کو اپنی حفاظت کیلئے لڑنا پڑے تو میدان جنگ میں مردوں کو بھیجنے اور باقی سرگرمیوں کا چارج لینے کا اہل عورتوں کو بنایا جائے۔ اب تمام زنانہ سکولوں میں ہر ہفتے میں چار گھنٹے لڑکیوں کو فوجی تربیت دیجائیگی۔ (زمزم)

—— حکومت حجاز ایک مجوزہ اسکیم کے پیش نظر حجاز کے مرکزی شہروں میں سڑکوں کا ایک جال بچھانے کی سعی میں شب و روز منہمک ہے اور اس کے ساتھ خاص طور پر زراعت اور آبپاشی کے ذرائع کی بہم رسانی حکومت کی تمامتر توجہ کو اپنی جانب مبذول کئے ہوئے ہے۔ (خادم الحرمین)

—— حکومت پنجاب نے اعلان کیا ہے کہ صوبہ پنجاب میں کوئی شخص اسلحہ یا اس قسم کی دیگر اشیا جو بطور ہتھیار استعمال ہوسکیں فوجی نوعیت کی کسی ورزش یا اجتماع میں حصہ نہیں لے سکتا۔

—— نئی دہلی انڈین ریڈکراس سوسائٹی کا ایک اعلان مظہر ہے کہ ہندوستان سے ترکی کے زلزلہ زدگان کی امداد کیلئے ۷ ہزار ۶۲۴ روپے بھیجے

—— یکم مارچ ۱۹۴۰ء سے ریلوے مسافروں کے کرائے میں فی روپیہ ایک آنہ کے حساب سے اضافہ کردیا گیا ہے۔

—— ایک عورت الہ آباد سے ٹرین میں سوار ہوئی، تین اسٹیشن گذر جانے کے بعد دو نوجوان اسکے ڈبہ میں داخل ہوئے ان میں سے ایک نوجوان نے گاڑی میں داخل ہوتے ہی رومال (کلوروفارم) ہلانا شروع کردیا۔ جس میں سے بھینی بھینی خوشبو کے جھونکے عورت کی جانب آنے لگے۔ چند لمحے کے بعد عورت بیہوش ہوگئی اور جب اُسے ہوش آیا تو اس کے بکس میں سے دو ہزار روپیہ کا سامان چوری ہوچکا تھا اور دونوں نوجوان غائب تھے۔ (نئی دنیا)

جناب شیخ حاجی عبدالوہاب صاحب پرنٹر پبلشر نے جید برقی پریس میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دارالحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا۔